تہذیب و تمدن پر مختصر مگر جامع نوٹ

حیات انسانی کے دو درخشاں پہلو ہیں۔ایک روحانی اور دوسرا مادی۔انسانی شخصیت اس وقت تک پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتی جب تک دونوں پہلوؤں کی نشوو نمانہ پایئں۔مختلف تہذیبوں نے ان دونوں پہلوؤں کی نشوونما پر بہت کچھ مواد دیا ہے مگر اس کے باوجود بھی اس کی تکمیل نہیں ہوئی۔اس کائنات ارضی میں صرف ایک ہی تہذیب و تمدن ہے جس نے علمی اور عملی طور پر ان دونوں پہلوؤں کی نشوونما کی تکمیل کی ہے،وہ ہے اسلامی تہذیب ۔

تہذیب کا لفظ عربی زبان میں ھذب مادہ سے باب تفصیل کا مصدر ہے،اس کے لغوی معنی ہیں۔

کانٹ چھانٹ کرنا،اصلاح کرنا،بہتر کرنا ۔

سنوارنا اور ترتیب دینا۔

کسی کمرے کو سنوارنا۔

سامان کو قرینے سے رکھنا اور سجانا۔

درختوں کی شاخ تراشی اور قطع برید کرنا ۔

کسی درخت، مضمون، مسودہ قانون کی کانٹ چھانٹ کرنا رہنمائی کرنا۔ کسی چیز کی اصلاح کرنا۔ نقائص سے پاک کرنا وغیرہ۔

تہذیب کے لفظ میں بہت وسعت پائی جاتی ہے اور یہ لفظ طرز زندگی اور رہن سہن کے طریقوں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اصطلاح میں تہذیب سے کسی قوم کے وہ بنیادی افکار اور نظریات مراد ہوتے ہیں جو اس کے اعمال وافعال کو جنم دیتے ہیں اور ہر قوم ایک مخصوص طرز زندگی اور جداگانہ عادات واطوار کی حامل ہوتی ہے جو اسے دوسری قوموں سے ممتاز کرتی ہے۔

اس ظاہری شکل وصورت کو تہذیب کہا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہم اس مفہوم کو اس طرح پیش کر سکتے ہیں اور نتائج کے مجموعے کو تہذیب کہا جاتا ہے۔ تہذیب کے لفظی معنی چونکہ کانٹ چھانٹ اور اصطلاح کے ہیں۔ اس کے لغوی معنی کا تقاضہ یہ ہے کہ یہ لفظ ہمیشہ اچھی تہذیب کے لیے بولا جائے مگر معنوی وسعت کے پیش نظر اسکا اطلاق اچھی اور بری دونوں قسم کی تہذیبوں میں کیا جاتا ہے۔ اچھی تہذیب وہ ہے جو اسلامی تعلیمات اور طرز حیات کے مطابق ہو اور بری تہذیب وہ ہے جو اسلامی تعلیمات کے مطابق نہ ہو ۔

تہذیب وتمدن

تمدن۔

تمدن کا لفظ مدن سے ہے جس کے معنی شہرت کے ہیں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۔ شہر میں سکونت اختیار کرنا

۔ شہری لوازمات اختیار کرنا

مہذب اور کوشش اخلاق ہونا۔

شہر بسانا اقامت اختیار کرنا۔

مل جل رہنا۔

تمدن کا اصطلاحی مفہوم۔

تمدن کے اصطلاحی معنی باہمی طور پر عمل کرنے اور حقوق و فرائض کو بجالانے کے ہیں۔ تمدن ضروریات زندگی کی پیداوار ہے۔ ایک معمولی پرزے سے لے کر بھاری مشینوں تک ہر چیز تمدن کی مظہر ہے۔ انسانی زندگی میں جن مادی اشیائ کی ضرورت پڑتی ہے، بعد میں وہ تمدن کو جنم دیتی ہے۔ ضروریات کے تحت انسان شہری قواعد و ضوابط بناتا ہے، سکول اور مدرسے بناتا ہے، حفاظتی اقدامات کرتا ہے اور دوسرے سینکڑوں مسائل حل کرتا ہے، یہ سب تمدن میں شامل ہے۔

تہذیب و تمدن میں فرق۔

تہذیب و تمدن لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ تہذیب کا تعلق نظریات سے ہے اور تمدن کا تعلق اعمال سے ہے۔
اسی طرح ہر معاشرے کا آپس میں اٹھنا، بیٹھنا، ملنا جلنا، سیر و تفریح، درس و تدریس اور حکومتی انتظامات سب کچھ ان نظریات و عقائد کے مطابق ہوتا ہے جو وہاں کے لوگ مجموعی طور پر اپناتے ہیں، وہاں کا تمدن اپنی مخصوص تہذیب کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

اس لیے ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ تہذیب جڑ و بنیاد ہے اور تمدن اس کے شاخ ہے۔ شاخیں اگرچہ مختلف سمتوں میں پھیلی ہوتی ہیں لیکن جڑ ایک ہونے کی وجہ سے ان میں قریبی مشابہت پائی جاتی ہے اس لیے کہا جاتا ہے کہ مختلف علاقوں میں رہنے والوں کی تہذیب ایک جگہ رہنے کے باوجود ان میں تمدنی اختلافات موجود ہوتا ہے۔

تہذیب و تمدن کے اس فرق کو اسی طرح واضح کیا جاسکتا ہے کہ ظہور اسلام سے پہلے ایران، روم اور مصر کے باشندوں نے مادی ضروریات زندگی کے اعتبار سے جو مقام حاصل کیا وہ تمدن ہے اس کے بر خلاف سلار رسل نے اپنی تعلیمات کے ذریعے جو ذہنی انقلاب برپا کیا اس کا نام اسلامی تہذیب ہے۔ اس فرق کے باوجود بعض اوقات تہذیب و تمدن کے الفاظ کا اطلاق ایک دوسرے پر کیا جاتا ہے اور اس فرق کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔